سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ACT NO.V OF 1976

قوانین میں تبدیلی والا سندھ ایکٹ، ۱۹۷۶

THE SINDH AMENDMENT OF LAWS ACT, 1976

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ کچھ قوانین میں تبدیلی

Amendment certain Laws.

۳۔ سندھ آرڈیننس III مجریہ ۱۹۷۶ کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance III of 1976.

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ACT NO.V OF 1976

قوانین میں تبدیلی والا سندھ ایکٹ، ۱۹۷۶

THE SINDH AMENDMENT OF LAWS ACT, 1976

[۳۱ مارچ ۱۹۷۶]

اسلامک ریپبلک آف پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۸ کی شق (۴) کی تقلید میں کچھ قوانین میں ترمیم کا ایکٹ۔

تمہید (Preamble)

اسلامک ریپبلک آف پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۸ کی شق (۴) کی تقلید میں کچھ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے۔

جسے اس طرح تبدیل کیا جارہا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

۱۔ (۱) اس کو قوانین میں تبدیلی والا سندھ ایکٹ، ۱۹۷۶ (THE SINDH AMENDMENT OF LAWS ACT, 1976) کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

کچھ قوانین میں تبدیلی
Amendment certain Laws.

۲۔ وہ قوانین جو شیڈول میں شامل ہیں ان کو اس طرح اور اس مخصوص انداز میں بدلا جاتا ہے، کہ وہ کالم نمبر دو کے موجب ہوں گے۔

سندھ آرڈیننس III مجریہ ۱۹۷۶ کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance III of 1976

۳۔ سندھ امینڈمینٹ لاز آرڈیننس، مجریہ ۱۹۷۶ (THE SINDH AMENDMENT OF LAWS ORDINANCE, 1976) منسوخ کیا جاتا ہے۔

شیڈول (دیکھیں دفعہ ۲)

قانون جو تبدیل کیا گیا	جو تبدیلیاں لائی گئیں
.1	.2
دی سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ The Societies Registration Act, 1860 (XXI of 1860)	دفعہ 16-A میں یہ نعم البدل ہو گا: "16-A کسی بھی سوسائٹی کی گورننگ باڈی کی جانشینی: (۱) ایسوسیئیشن کے میمورنڈم، اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کی گئی سوسائٹی کے قواعد قوانین کے برعکس نہیں ہے تو، اگر جانچ پڑتال کے بعد جیسے ضروری ہو صوبائی حکومت اس خیال کی ہے کہ سوسائٹی کی گورننگ باڈی: (a) خدمتیں سرانجام دینے کے لائق نہیں ہے یا وہ اس میں ناکام گئی ہے، یا (b) اپنے کسی کام کاج چلانے میں ناکام گئی ہے یا مالی ذمیواریوں کو سنبھال نہیں سکتی، یا (c) عموماً عوامی مفاد کے خلاف کام کرتی ہے یا سوسائٹی کے ممبران کے مفاد کے خلاف سرگرم ہیں تو صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلانیہ (Notification) دے کر اس کی گورننگ باڈی کو کسی خاص وقت کے لئے تبدیل کر سکتی ہے، وہ وقت ایک سال سے زائد نہیں ہو گا اور اس کو نوٹیفیکیشن میں ظاہر کیا جائے گا۔ (2) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نوٹیفکیشن شایع ہونے پر: (a) عہدیدار اور گورننگ باڈی کے میمبران اپنے عہدوں سے علہدہ ہو جائیں

	گے۔ (b) گورننگ باڈی کے سب کام اسی مہملی والے وقت دوران صوبائی حکومت کی طرف سے بنائی گئی گورننگ باڈی کی طرف سے چلایا جائے گا یا کسی دیگر اختیاری کی طرف سے جس کو اسی مقصد کے لیئے صوبائی حکومت مقرر کرے گی۔ (c) جانشینی کا وقت ختم ہونے کے بعد سوسائٹی کی گورننگ باڈی ایسوسیئیشن کے میمورنڈم، قواعد، قوانین کے مطابق دوبارہ بنائی جائے گی۔"
دی سندھ انڈسٹریز (کنٹرول آن اسٹیبلشمینٹ اینڈ اینلارجمینٹ) آرڈیننس، ۱۹۶۳ (ویسٹ پاکستان آرڈیننس نمبر IV آف ۱۹۶۳)۔ The Sindh Industries (Control on Establishment and Enlargement) Ordinance, 1963 (West Pakistan Ordinance No. IV of 1963).	دفعہ ۳ میں آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد یہ شرطیہ جملہ شامل کیا جائے گا، جو ہے: "بشرطیک اجازت کی منظوری کے لئے دی گئی کسی بھی شخص کی درخواست رد نا کی جائے گی۔ (a) اس شخص کو سبب بتانے کا موقعا فراہم کئے بغیر۔ (b) جب تک موجود معلومات کے بنیاد پر اور جانچ پڑتال کرنے کے سوا، جیسا مناسب جانا جائے، حکومت مطمعن نہیں ہے تو اجازت کی منظوری کے لیئے دی گئی درخواست قومی مفاد کے برعکس یا اس کی صحت کے لئے نقصانکار ہے، یا مقامی علائقے کے مکینوں کے لئے فساد کا سبب ہے، جہان صنعتی کام تجویز کیا گیا ہے، یا وہاں اسی ایراضی میں صنعتی کام میں اضافہ کیا جارہا ہے۔"

پیرا گراف 2 میں (a) شق (b) میں الفاظ "maintained and" کے بجاء الفاظ "owned maintained or" کے نعم البدل بنایا جائیگا۔ (b) شق (c) میں الفاظ "maintained and" کے جگہ پہ الفاظ "owned maintained or" کے نعم البدل بنایا جائیگا۔ (2) پیرا گراف 3 میں اس طرح تبدیلی کی جائیگی: "3. (1) صوبائی حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر، وہ شرائط جو بھی ہو ان کے مطابق عوامی مفاد میں مسلط کیا ہوا کوئی بھی شخص جو خانگی طور کالیج کا مالک ہیں یا ان کو چلا رہا ہو یا خانگی طور چلنے والا اسکول یا کالیج بند نہیں کر سکتا یا ان کی سرگرمی کو مھمل نہیں کی جاسکتی یا کسی بھی صورت میں ملکیت منتقل نہیں کی جاسکتی، جو اس کالیج یا اسکول سے یا ان کے مفاد سے وابسطہ ہو۔" (2) 15 مارچ 1972 یا ان کے بعد اگر کوئی معاہدہ یا رضامندی کی گئی ہیں، اگر وہ سب پیرا گراف (1) کی منحرف ہے تو وہ بے سود ہو گا۔ 3. پیرا گراف 5 میں آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو کولن سے مٹایا جائیگا اور اس میں اس طرح اضافہ کیا جائیگا:	دی پرائیویٹلی مینیجڈ اسکولز اینڈ کالیجز (ٹیکنگ اوور) ریگیولیشن، ۱۹۷۲ The Privately Managed Schools and Colleges (Taking Over) Regulation, 1972

بشرطیک کوئی بھی خانگی طور چلنے والا اسکول کے لئے کوئی نوٹیفیکشن نہیں نکالا جائیگا جب تک صوبائی حکومت مطمئن ہے وہ اسکول عوام کی خیر خواہی، سخاوتی یانان کمرشل بنیاد پر نہیں چلایا جاسکتا یا ان کا معیار اچھے طریقے سے رکھا نہیں جاسکتا۔	
(1) پیراگراف 6 میں (a) سب پیراگراف (1) میں لفظ "وہ" کے آخر میں کاما ئن اور الفاظ "صوبائی حکومت کی پیشگی منظوری کے سوائے اور شرائط مکمل کرنے کے بغیر شرائط جو بھی ہو۔ عوامی مفاد میں، مسلط شامل کیا جائے گا۔" (b) سب پیرگراف (2) میں الفاظ "ساری تبدیلیوں" کی" بشرطیک سب پیراگراف (1) کے مطابق ہو، کوئی بھی تبدیلی" کے الفاظ بریکیٹس، اعداد اور کامائوں سے بدلا یا جائیگا۔ 1. پیرگراف 7 کی سب پیراگراف (1) کی شق (b) میں: (a) بریکیٹیٹس، اعداد اور کامائوں (b) "(2)، کو" یا صوبائی حکومت کی پیشگی اجازت کے سوائے" کے الفاظ اور کامائوں سے بدلا یا جائیگا۔" (c) آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو کولن	

	سے مٹا کر یہ اضافہ کیا جائیگا: "بشرطیکہ صوبائی حکومت کی خاص یا عام اجازت کے سوائے، کسی بھی شخص کو ترقی دی جا سکتی ہے یا مصروف رکھا جا سکتا ہے۔ وہ شرائط اور شروط جس کو صوبائی حکومت منظور کیے ہو، کسی نئیں آسامی کی جگہ یا رٹائرمینٹ کے بعد خالی ہونیوالی جگہ پر، یا ملازمت کی مقرر شدہ وقت ختم ہونے پر، شرائط اور شروط مطابق نوکری سے برخاست ہوانے سے 15 مارچ 1972 سے پہلے کوئی بھی شخص جو مقرر کیا گیا ہو یا جس کو رکھا گیا ہو۔" 1. پیراگراف 12 میں لفظ "اور" کو لفظ "یا" سے بدلا یا جائیگا۔

نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔